سوال

(102)مسجد کے شامیانہ موقوفہ کولے لنگڑے، جذامی، محتاج اوراپاہج کو تقسیم کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر مسجد کا موقوفہ شامیانہ بالکل بودا اورکمزور ہوگیا ہواورقابل مرمت نہ رہے اورآئندہ رکھنے سےاوبھی زیادہ نقصان ہواوربالکل بے مصرف ہوجائے تو ایسے شامیانہ موقوفہ کولے لنگڑے، جذامی، محتاج اوراپاہج کو تقسیم کرسکتے یا نہیں؟ (سیدوجاہت حسین، سورج گڑھ، ضلع مونگیر)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسے شامیانہ کوفروخت کرکے اس کی قیمت مسجد پرصرف کردی جائے یاشامیانہ ہی کو مجبورومعذور محتاجوں پر تقسیم کردیا جائے۔ دونوں جائزہے ذکرالازرقی : ''أن عمر كان ينزع كسوة الكعبة كل سنة فيقسمها على الحجاج ،، وعنده أيضا عن ابن عباس وعايشة أنهما قالا : ''ولاباس أن يلبس كسوتها ، من صارت إليه من حايض وجنب وغيرهما ، وقالت عايشة لشيبة : بعها فاجعل فى سبيل الله وفى المساكين اخرجه الفاكهى (أخبار مكة فى قديم الدهر للفاكهى 231/5 ،أيضا فتح البارى 358/3) البيهقى (السنن الكبرى 5/199).،،

(محدث دہلی ج: 9ش: 7،شوال 1360ھ نومبر1941ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 201